میڈیا آفس

حزب التحریر

ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 10 ربیع الاثانی، 1440ھ | 17/12/2018 | نمبر: 1440/19

دو کشتیوں کی سواری نہیں کی جاسکتی! جمہوریت کا خاتمہ کرو اور نبوت کے طریقے پر خلافت دوبارہ قائم کرو

15 دسمبر 2018 کو پاکستان کے وزیر اعظم نے ایک ٹویٹ میں خلافت راشدہ کے نظام کی حمایت کی جس کے بعد یہ موضوع معاشرے میں بحث کا موضوع بن گیا۔ اس ٹویٹ میں ایک ویڈیو منسلک کی گئی تھی جس میں مرحوم ڈاکٹر اسرار احمد نے بانی پاکستان محمد علی جناح کے حوالے سے یہ بات کہی کہ پاکستان کو خلافت راشدہ کا ماڈل بنایا جانا ضروری ہے اور یہ کہ مسلمانوں کو زمین پر اپنی حکومت ضرور قائم کرنی چاہیے۔ باجوہ-عمران حکومت ایک طرف تو مکمل طور پر مغربی قوانین کی بنیاد پر حکمرانی کر رہی ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ پاکستان کے مسلمانوں کے اسلامی جذبات کو تسکین پہنچانے کے لیے خلافت راشدہ کی باتیں کر کے ایک ساتھ دو کشتیوں کی سواری کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ایک طرف تو یہ حکومت کسی صورت مغربی قوانین اور نظام کو چھوڑنے کے لیے تیار نہیں لیکن خلافت راشدہ کی تعریفیں کر کے اس نے خود کو دو عملی، منافقت کے الزامات اور مذاق کا نشانہ بنالیا ہے۔ اس سے بھی بدترین بات یہ ہے کہ اس حکومت نے مسلمانوں کے جذبات کا استحصال کرتے ہوئے دین اسلام سے کھیلنے کی کوشش کی ہے اور اس کے نتیجے میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے غیض وغضب کو دعوت دی ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ

"اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ، اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ" (البقرۃ: 42)۔

مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ ایسے حکمرانوں کو مسترد کر دیں جو درحقیقت مغربی کفار کی خواہشات کو عملی طور پر پورا کرتے ہیں لیکن مسلمانوں کی خواہشات کو محض زبانی وعدوں اور نعروں سے ٹال کر انہیں دھوکے میں رکھتے ہیں۔ دنیا بھر میں مسلمان اس دنیا میں اپنی زندگی کے مقصد کو جان چکے ہیں جو کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کا قیام ہے۔ اسلام کی ایک طاقت اور قوت اور ریاست کی صورت میں واپسی کو روکنے کی آخری کوشش کے طور پر مسلمانوں پر مسلط یہ حکمران اپنے کفریہ حکمرانی کو اسلام کے پردے میں چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ جمہوریت سے منہ موڑلیں اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے اپنی پوری طاقت لگادیں اور استقامت کے ساتھ جدوجہد کرتے رہیں جب تک خلافت قائم نہ ہو جائے یا یہ کہ انہیں موت نہ آجائے۔ مسلمانوں کو ایسی ریاست کے قیام کی جدوجہد کرنی چاہیے جس کے آئین کی ایک ایک شق برطانیہ کے چھوڑے ہوئے ایکٹ آف انڈیا 1935 سے نہیں بلکہ صرف اور صرف قرآن وسنت سے اخذ کی گئی ہوں۔ مسلمانوں کو ایک ایسی ریاست کے قیام کے لیے دن رات ایک کر دینا چاہیے جو مسلم علاقوں کو مغربی ویسٹ فیلین قومی ریاستوں کے تصور کی بنیاد پر تقسیم اور کمزور نہیں بلکہ اسلام کے تصور اور حکم کی بجا آوری میں ان علاقوں کو یکجا کر کے ایک طاقتور ریاست میں تبدیل کر دے۔ انہیں ایک ایسی ریاست کے لیے کسی بھی قربانی سے گریز نہیں کرنا چاہیے جو فوجی حملے کا جواب مذاکرات، اپیلوں اور التجاوں سے نہیں بلکہ فوجی حملے سے دے گی۔ اور مسلمانوں کو اس ریاست کے قیام کے لیے زبردست جدوجہد کرنی چاہیے جو مسلمانوں کو استعمار کی استحصالی معاشی پالیسیوں کے حوالے نہیں کرے گی بلکہ مسلمانوں کے عظیم معاشی وسائل کو استعمال کر کے اپنے شہریوں کی معاشی خوشحالی کو یقینی بنائے گی۔ احمد نے حذیفہ بن الیمانؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«تَكُونُ النُّبُوَّةُ فِيكُمْ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا عَاضًّا فَيَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ سَكَتَ»

"تم میں نبوت رہے گی جب تک اللہ چاہیں گے۔ اس کے بعد نبوت کے طریقے پر خلافت ہو گی اور اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ چاہیں گے۔ پھر جب اللہ چاہیں گے اسے ختم کر دیں گے۔ اس کے بعد وراثت میں منتقل ہونے والی حکمرانی ہو گی اور اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ چاہیں گے۔ پھر اللہ اسے ختم کر دیں گے جب وہ چاہیں گے۔ پھر ظلم کی حکمرانی ہو گی اور اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ چاہیں گے۔ پھر اللہ اس کا خاتمہ کر دیں گے جب وہ چاہیں گے۔ اس کے بعد نبوت کے طریقے پر خلافت ہو گی۔ پھر آپ ﷺ خاموش ہو گئے"۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info
یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK
ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK
ویب: www.hizb-pakistan.com   http://HizbPK.page.tl
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK